سوال

میرا خاوند ہمیشہ مجھ پر طلاق کی قسم اٹھاتے ہوئے کہتا ہے : (اگر میں نے ایسے کیا تو مجھ پر طلاق) اور قسم والا عمل نہیں کرتا، کئی بار مجھے خاوند نے کہا کہ یہ غصہ کی قسم ہے پھر کچھ دن کے بعد وہ دوبارہ مجھ پر طلاق کی قسم اٹھاتا ہے اول : کیا میں اب بھی اس کی عقد نکاح میں ہوں ؟ دوم : کیا میرے خاوند پر کفارہ لازم آتا ہے ؟ سوم : اس طرح کی حالت کا علاج کرنے کے لیے شرعی طریقہ کیا ہے ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اول :

آپ اپنے خاوند کے نکاح میں ہیں یا نہیں اس دارومدار تو طلاق واقع ہونے یا نہ ہونے پر منحصر ہے، اور یہ معلوم ہے کہ جب عورت کو تین طلاق ہوجائیں تو وہ اپنے خاوند سے بائن ہوجاتی ہے، اور اس کے لیے حلال نہیں ہوتی جب تک وہ کسی اور شخص سے نکاح نہ کرلے

آپ نے جو بیان کیا ہے کہ آپ کا خاوند کثرت سے " اگر میں نے ایسے کیا تو مجھ پر طلاق " کے الفاظ کہتا ہے، اور پھر کرتا نہیں، اس میں اہل علم کا اختلاف پایا جاتا ہے، جمہور علماء کہتے ہیں کہ قسم ٹوٹنے کی حالت میں طلاق واقع ہوجائیگی

دیکھیں : المغنی (372/7).

اور بعض اہل علم جن میں شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ شامل ہیں وہ کہتے ہیں کہ اگر طلاق قسم کی جگہ استعمال ہوئی ہو اور ایسا کرنے والے شخص نے اگر اس سے کسی چیز کی ترغیب دلانا چاہی ہو یا کسی چیز سے روکنا چاہا ہو تو قسم ٹوٹنے کی صورت میں قسم کا کفاہ لازم آئیگا، اور طلاق واقع نہیں ہوگی

شیخ ابن باز اور شیخ ابن عثیمین رحمہم اللہ کا فتوی بھی یہی ہے، اس قول کی بنا پر خاوند کی نیت کو دیکھا جائیگا اگر تو اس نے شرط پوری ہونے کی حالت میں طلاق واقع کرنے کی نیت کی تھی تو طلاق واقع ہوجائیگی

اور اگر وہ اپنے آپ کو یا کسی دوسرے کو کسی کام سے روکنا چاہتا تھا یا پھر کسی کام کی ترغیب دلانا چاہ رہا تھا یا پھر کسی دوسرے کو کوئی کام کرنے کا کہنا چاہتا تھا اور پھر وہ قسم ٹوٹ گئی تو یہ قسم ہے اس پر قسم کا کفارہ ادا کیا جائیگا اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (39941) کے جواب کا مطالعہ کریں

قسم کا کفارہ یہ ہے کہ ایک غلام آزاد کیا جائے، یا پھر دس مسکینوں کو کھانا دیا جائے، یا دس مسکینوں کو لباس مہیا کیا جائے، اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو پھر تین روزے رکھے جائیں

دوم :

غصہ کی حالت میں دی گئی طلاق واقع بھی ہوتی ہے اور واقع نہیں بھی ہوتی یہ غصہ کی حالت اور شدت پر منحصر ہے اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (22034) کے جواب کا مطالعہ کریں

سوم :

اس طرح کی صورت حال کا علاج کرنے کےلیے شرعی طریقہ یہ ہے کہ خاوند کو طلاق کے خطرناک الفاظ کا ادراک ہونا چاہیے ، کہ طلاق کے الفاظ بولنے کے بنا پر ہوسکتا ہے اس کے خاندان کا شیرازہ ہی بکھر جائے ، اوراس کےلیے اب یہی کافی ہے کہ اپنی بیوی کے ساتھ اس وقت جوزندگی بسر کررہا ہے اس میں علماء کرام کا اختلاف ہے

جمہورعلماء کرام توکہتے ہیں کہ اس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی ہیں ، خاص کرجب وہ یہ الفاظ کثرت سے استعمال کرتا رہا ہے توہوسکتا ہے اس نے دسیوں بار طلاق دے دی ہو، توکیا کوئی مسلمان شخص اس پرراضی ہوسکتا ہے کہ اس کا اپنی بیوی کے ساتھ رہنے میں اہل علم کے ہاں اختلاف پایا جاتا ہو، اوران میں سے اکثر تویہ کہتے ہیں کہ اس کا اپنی بیوی کے ساتھ رہنا حلال نہیں !!انا للہ وانا الیہ راجعون

اس لیے آپ کوچاہیے کہ اللہ کا تقوی وڈر اختیار کریں اوراپنے زبان سے نکلنے والے کلمہ کی خطرناکی کا ادراک کریں اوراللہ کے علاوہ کسی اورکی قسم مت اٹھائیں ، اورباقی سب قسمیں چھوڑ دیں

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اورآپ کوسلامتی وعافیت نصیب فرمائے

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

82780